پند نامہ

تصنیف

حضرت شیخ فریدالدین عطار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تحشیہ

مولانا بشیر احمد سیالوی

جامعہ اسلامیہ رضویہ (چک سواری)



مکتبہ قادریہ ۰ لاہور

پند نامہ

تصنیف : حضرت شیخ فریدالدین عطار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تحشیہ : مولانا بشیر احمد سیالوی جامعہ اسلامیہ رضویہ (چک سواری)

مکتبہ قادریہ : لاہور

خواری، ذلت۔ مگس، مکھی۔ ناخواندہ، بن بلایا۔ زار، ذلیل۔ راندہ، دھتکارا ہوا۔ سرجہل، جہالت کے

در بیان آنکه خواری آورد

هشت خصلت آورد خواری بروی — با تو گویم گر همی گوئی بگوی

اوّل آں باشد که مانند مگس — مرد ناخوانده شود مهمان کس

هر که او مهمان کس ناخوانده شد — نزد مردم خوار و زار و رانده شد

دیگر آں باشد که نادانے رود — کدخدائے خانهٔ مردم شود

کار کردن بر حدیث آں دو مرد — کز سر جهل اند دائم در نبرد

هر که بنشیند زبردست صدور — گر رسد خواری بروئش نیست دور

نیست جمعے را چو بر قول تو گوش — صد سخن گر باشدش یکسر بپوش

حاجت خود را مگو با دشمناں — زیں بتر خواری نباشد در جهاں

از فرومایه مراد خود مجوی — تا نباید مر ترا خواری بروی

با زن و کودک مکن بازی هلا — تا نگردی خوار و زار و مبتلا

در بیان زندگانی خوش

در جهاں شش چیز می آید بکار — اوّلاً یار و طعام خوشگوار

خوش بود یار موافق در جهاں — باز مخدومے که باشد مهرباں

هر سخن کاں راست گوئی درست — به ز دنیا زانکه در وے نفع نیست

آنچه ارزانست عالم در بهاش — عقل کامل داں تو زو دل شاد باش

دشمن حق را نباید داشت دوست — باز گشت جمله چوں آخر بدوست

عیب کس با او نمی باید نمود — زانکه نبود هیچ لحمے بے غدود

از خدا خواه آنچه خواهی اے پسر — نیست در دست خلائق خیر و شر

بندگاں را نیست ناصر جز الله — یاری از حق خواه و از غیرش مخواه

آنکه از قهر خدا ترسد بسے — بیگماں نرسند از وے هر کسے

سبب۔ نبرد، لڑائی۔ کدخدا، ملاح۔ صدور، صدر کی جمع۔ مسند، اونچا مقام، یعنی زبردستی دوسرے کی مسند پر بیٹھنا بھی باعث ذلت ہے۔ جمعے، جماعت۔ بر قول تو گوش، یعنی جب لوگ تیری بات پر توجہ نہ دیں۔ بتر، زیادہ۔ فرومایہ، کمینہ۔ کودک، بچہ۔ ہلا، ہرگز۔ یعنی لڑکے اور عورت سے ہنسی مذاق کرنا بھی باعث ذلت ہے۔ طعام خوشگوار، اچھا کھانا۔ مخدوم، مالک۔ ارزاں بہا، قیمت، یعنی جو چیز انسان کو منفعت حاصل ہوتی ہے اور قیمت میسر نہیں ہوسکتی وہ عقل کامل ہے۔ لحم، گوشت۔ غدود، ایک قسم کی رگ ہے جو بڑی سخت ہوتی ہے اس کو پھینک دیا جاتا ہے۔ یعنی نفع اور نقصان کا خالق اللہ تعالیٰ ورنہ نافع اور ضرر دینے والی اشیاء جہان میں موجود ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے یہ خاصیت رکھی ہے۔ ناصر، مددگار۔ فائدہ یہاں غیر سے مراد بت ہیں۔ اولیائے کاملین اور انبیاء رسل اس زمرے میں نہیں آتے ہیں کیونکہ ان کی تو خود نے ترغیب دی ہے۔ صحبت پرہیزگاراں بے طلب۔ معلوم ہوا کہ ان کی صحبت انسان کو نفع دیتی ہے

از بدی گفتن زباں را ہر کہ بست ... کرد شیطانِ لعیں را زیرِ دست

در بیانِ آنکہ اعتماد را نشاید

کس نیابد ہیچ چیز از پنج کس ... یادگیر از ناصح اے صاحب نفس
نیست اول دوستی اندر ملوک ... ایں سخن باور کنند اہلِ سلوک
سفلہ را با مروت سنگری ... ہیچ بدخوئے نیابد مہتری
ہر کہ بر مالِ کساں دارد حسد ... بوئے رحمت بر دماغش کے رسد
آنکہ کذاب ست و می گوید دروغ ... نیست او را در وفا داری فروغ

در بیانِ نصیحت و خیر اندیشی

ہر کہ را سہ کار عادت باشدش ... در جہاں بخت و سعادت باشدش
اولاً گر بیند او عیبِ کساں ... در ملامت ہیچ نکشاید زباں
ہر کرا بینی براہِ ناصواب ... سر براہش آر تا یابی ثواب
زحمتِ خود را ز مردم دور دار ... بارِ خود بر کس میفگن زینہار

در بیانِ تسلیم

گر ہمی خواہی کہ باشی رستگار ... رخ مگرداں اے برادر ز سہ کار
اولاً دیدن بود حکمِ قضا ... بعد ازاں جستن بجان و دل رضا
چیست سوئم دور بودن از جفا ... ہر کہ ایں دارد بود اہلِ صفا
ہر کہ دارد دانش و عقل و تمیز ... جز براہِ حق نہ بخشد ہیچ چیز
صدقہ کالودہ گردد با ریا ... کے بود آں خیر مقبولِ خدا
گر عمل خالص نباشد ہمچو زر ... قلب را ناقد نیارد در نظر
تا توانگر باشی اندر روزگار ... نفس را از آرزوہا دور دار

بدی، برائی۔ زیردست، کمزور۔ اعتماد، بھروسہ۔
ناصح، نصیحت کرنے والا۔
ملوک، ملک کی جمع بادشاہ۔
باور، یقین۔ اہلِ سلوک، خدا کی راہ پر چلنے والے۔
سفلہ، کمینہ۔ مروت، احسان۔
سنگری، مت دیکھ۔ مہتری، سرداری۔ مالِ کساں، دوسروں کا مال۔ کذاب، جھوٹا۔
ملامت، برائی۔
راہ ناصواب، غلط راستہ۔
سر براہش آر، سر کو درست راستہ پر لا۔
زحمت، تکلیف۔
بار، بوجھ۔
میفگن، نہ ڈال۔ تسلیم، حکم ماننا۔
یعنی اگر تو نجات چاہتا ہے تو یہ تین باتیں تسلیم کر۔
حکم قضا، تقدیر الٰہی۔
اہلِ صفا، نیک لوگ۔
ناقد، پرکھنے والا۔ یعنی اللہ تعالےٰ کی بارگاہ میں خلوص کے بغیر عمل کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ تا، تب
روزگار، زمانہ۔
آرزوہا، خواہشات۔

در بیانِ کراماتِ حق

چار چیز است از کرامتہائے حق	یاد دارش چوں زمن گیری سبق
اوّلاً صدقِ زبانت در سخن	وانگہے حفظِ امانت فہم کن
پس سخاوت ہست از فضلِ الٰہ	فضلِ حق داں گر نظر داری نگاہ
تا توانی دور باش از سود خوار	زانکہ ہست از دشمنانِ کردگار
ہر کرا حق دادہ باشد ایں چہار	باشد آں کس مومن و پرہیزگار
پیشِ مردم آنکہ رازت فاش کرد	ہمدم آں ابلہِ باطل مباش
ہر کہ باشد مانعِ عشر و زکوٰۃ	وانکہ غافل دار بگذارد صلوٰۃ
پُر حذر باش از چناں کس زینہار	تا نہ سوزد مر ترا آسیبِ نار

در بیانِ فرو خوردنِ خشم

لذّتِ عمرت اگر باید بدہر	باش دائم پُر حذر از خشم و قہر
چوں نگردد خلق با خوئے تو راست	گر بخوئے مردماں سازی رواست
اے برادر تکیہ بر دولت مکن	یاد دار از ناصحِ خود ایں سخن
سود نکند گر گریزی از قضا	ہر چہ می آید بداں میدہ رضا
زاں چہ حاصل نیست دل خرسند دار	گوشِ دل را جانبِ ایں پند دار
ہر کہ اُو با دوستاں یک دل بود	جملہ مقصودِ دلش حاصل بود

در بیانِ جہانِ فانی

در جہاں دانی کہ باشد معتبر	آں کہ اُورا باک نبود از خطر
کم کند با کس وفا ایں روزگار	جور دارد نیستش با مہر کار
آنکہ با تو روزِ غم بود دست یار	روزِ شادی ہم بپرسش زینہار
روزِ نعمت گر تو پردازی بکس	روزِ محنت باشدت فریاد رس

کراماتِ حق، اللہ تعالےٰ کی عنایات۔ اوّلاً، پہلا۔ صدقِ زبانت، زبان کی سچائی۔ وانگہے، اس کے بعد۔ حفظِ امانت، امانت کی حفاظت۔ در، اگر۔ تا توانی، جب تک ہو سکے۔ سود خوار، بیاج کھانے والا۔ ہمدم، ساتھی۔ باطل، جھوٹا۔ مانع، روکنے والا۔ عشر، زمین کی پیداوار کا دسواں حصّہ۔ غافل وار، غافلوں کی مانند۔ یعنی زکوٰۃ نہ دینے والے کی نماز بھی مقبول نہیں ہوتی۔ آسیبِ نار، آگ کا عذاب۔ دہر، زمانہ۔ قہر، غصّہ۔ راست، موافق۔ تکیہ، بھروسہ۔ سود، فائدہ۔ خرسند، راضی۔ پند، نصیحت۔ یعنی جو چیز تجھے حاصل نہیں ہے اس کے لیے اپنے آپ کو بے چین نہ کر۔ یک دل، موافق۔ مقصودِ دل، دلی خواہش۔ معتبر، قابلِ اعتبار۔ باک، خوف۔ خطر، خطرہ۔ جور، ظلم۔ مہر، محبت۔ روزِ غم، تکلیف کا دن۔ روزِ شادی، خوشی کا دن۔ یعنی تیرے غم کے وقت جو تیرا ساتھی ہو تو اپنی خوشی میں اس کو نہ بھول۔ پرداختن، متوجہ ہونا، مشغول ہونا۔

چوں بیابی دولتے از مستعان
اندر آں دولت بپرس از دوستان

مر ترا ہر کس کہ یارِ غم بود
چوں رسد شادی ہماں ہمدم بود

در بیانِ معرفت اللہ

معرفت حاصل کن اے جانِ پدر
تا بیابی از خدائے خود خبر

ہر کہ عارف شد خدائے خویش را
در فنا بیند بقائے خویش را

ہر کہ اُو عارف نباشد زندہ نیست
قربِ حق را لائق و ارزندہ نیست

ہر کہ اُو را معرفت حاصل نشد
ہیچ با مقصودِ خود واصل نشد

نفسِ خود را چوں تو بشناسی ولا
حق تعالیٰ را بدانی با عطا

عارف آں باشد کہ باشد حق شناس
ہر کہ عارف نیست گردد ناسپاس

ہست عارف را بدل مہر و وفا
کارِ عارف جملہ باشد با صفا

ہر کہ اُو را معرفت بخشد خدائے
غیرِ حق را در دلِ اُو نیست جائے

نزدِ عارف نیست دنیا را خطر
بلکہ بر خود نیستش ہرگز نظر

معرفت فانی شدن در وے بود
ہر کہ فانی نیست عارف کے بود

عارف از دنیا و عقبیٰ فارغ ست
زانچہ باشد غیرِ مولیٰ فارغ ست

ہمتِ عارف لقائے حق بود
زانکہ در حق فانیِ مطلق بود

در بیانِ مذمّتِ دنیا

با چہ ماند ایں جہاں گویم جواب
آنکہ بیند آدمی چیزے بخواب

چوں شوی بیدار از خواب اے عزیز
حاصلے نبود ز خوابت ہیچ چیز

ہمچنیں چوں زندہ افتادہ مُرد
ہیچ چیزے از جہاں با خود نبرد

ہر کجا بد دست کردارِ نکو
در رہِ عقبیٰ بود ہمراہِ او

ایں جہاں را چوں تو نے داں خوب روی
خویش را آرا ید اندر چشم شوی

مستعاں، مددگار یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب تجھے دولت ملے تو اس میں اپنے دوستوں کو نہ بھول۔ معرفت، پہچان۔ یعنی خدا کی پہچان۔ جانِ پدر، باپ کی جان۔ خبر، واقفیت۔ عارف، پہچاننے والا یعنی عارف وہ ہوتا ہے تو خدا کی ذات صفات میں اپنے آپ کو گم کر دے۔ زندہ، مناسب یعنی جس نے خدا کی پہچان نہ کی وہ قربِ خداوندی کے لائق نہیں ہو سکتا۔ واصل، پہنچنے والا۔ فائدہ:۔ اس شعر میں من عرف نفسہ فقد عرف ربہ کی طرف اشارہ ہے کہ جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا اس نے خدا کو پہچان لیا۔ حق شناس، حق کو پہچاننے والا۔ ناسپاس، ناشکرہ۔ عارف کے دل میں محبت اور وفاداری ہوتی ہے اور اس کے تمام کام نیک ہوتے ہیں۔ فانی، فنا ہو جانا۔ عقبےٰ، آخرت۔ یعنی اس کے دل میں غیرِ خدا کی جگہ نہیں ہوتی وہ ولا خوف علیہم ولا ھم یحزنون کا مصداق بن جاتا ہے۔ ہمت، مقصد۔ یعنی عارف کا دلی مقصد محض ذاتِ باری تعالیٰ تک رسائی ہوتا ہے اور وہ اس کے بغیر کسی دوسری چیز کو نظر میں نہیں لاتا۔ مذمت، برائی یعنی یہ دنیا محض خواب ہے جس طرح خواب جاگنے پر کچھ حاصل نہیں ہوتا اسی طرح دنیا سے انسان خالی ہاتھ جائے گا یعنی جب زندہ انسان مرجاتا ہے تو اس دنیا سے سوائے نیک اعمال کے کوئی چیز اس کے ساتھ نہیں جاتی۔ عقبیٰ، آخرت۔ خوبروی، خوبصورت۔ شوی، خاوند۔

کنار، گود۔ مکر و شیوہ، مکر و فریب۔ شو، خاوند۔ مکارہ۔ مکر کرنے والی۔ ورع، پرہیزگاری۔ خرابی۔ بربادی۔ ترسگاری، خوف۔

مکرو را می پرورد اندر کنار	مکر و شیوہ می نماید بے شمار
چوں بیاید خفتہ شو را ناگہاں	بے گماں سازد ہلاکش آں زماں
بر تو باید اے عزیز پر ہنر	کز چنیں مکارہ باشی پر حذر

در بیانِ ورع

در ورع ثابت قدم باش اے پسر	گر ہمی خواہی کہ گردی معتبر
خانۂ دیں گردد آباد از ورع	لیک می گردد خرابی از طمع
ہر کہ از علم و ورع گیرد سبق	دور باید بودنش از غیرِ حق
ترسگاری از ورع پیدا شود	ہر کہ باشد بے ورع رسوا شود
با ورع ہر کس کہ خود را کرد راست	جنبش و آرامش از بہرِ خداست
آنکہ از حق دوستی دارد طمع	در محبت کاذبش داں بے ورع

در بیانِ تقویٰ

چیست تقویٰ ترکِ شبہات و حرام	از لباس و از شراب و از طعام
ہر چہ افزونست اگر باشد حلال	نزدِ اصحابِ ورع باشد وبال
چوں ورع شد یار با علم و عمل	حسنِ اخلاصِ ترا ناید خلل
ناگہاں اے بندہ گر کردی گناہ	توبہ کن درحال و عذرِ آں بخواہ
چوں گناہِ نقد آمد در وجود	توبۂ نسیہ ندارد ہیچ سود
در انابت کاہلی کردن خطاست	بر امیدِ زندگی کاں بیوفاست

در بیانِ فوائدِ خدمت

تا توانی اے پسر خدمت گزیں	تا شود اسپِ مرادت زیرِ زیں
بندہ چوں خدمتِ مرداں کند	خدمتِ او گنبدِ گرداں کند
بہرِ خدمت ہر کہ بر بندد میاں	باشد از آفاتِ دنیا در اماں

یعنی خوفِ خدا تقویٰ سے پیدا ہوتا ہے۔ رسوا۔ ذلیل۔ راست، درست یعنی جس نے اپنے اندر تقویٰ پیدا کر لیا اس کا ہر کام خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کے لیے ہوتا ہے۔ طمع، لالچ۔ یعنی جو شخص دنیا کا لالچ بھی رکھے اور خدا کے ساتھ محبت کا دعویٰ بھی کرے تو وہ اپنے دعویٰ میں جھوٹا ہے۔ تقویٰ، بُری باتوں کو ترک کرنا۔ شبہات، مشتبہ چیز یعنی جس کے حلال ہونے میں شک ہو۔ فائدہ:۔ تقویٰ حلال کھانے پاک پہنے اور امر و نواہی کی پابندی سے حاصل ہوتا ہے۔ افزوں، زیادہ۔ وبال، مصیبت۔ یار، ساتھی۔ یعنی جب تیرا عمل علم کے مطابق ہوگا تو تقویٰ اور اچھی عادات تیرے اندر پیدا ہو جائیں گی۔ ناگہاں، اچانک۔ عذر، معافی۔ درحال، اسی وقت۔ گناہ نقد، یعنی جس وقت گناہ صادر ہوا اسی وقت اسے توبہ کرنی چاہیے ایسا نہیں کہ گناہ آج کرے اور توبہ کل۔ نسیہ، ادھار۔ انابت، رجوع۔ یعنی توبہ کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا۔ کاہلی، سستی۔ فوائد، فائدہ کی جمع۔ گزیں، اختیار کر۔ اسپ مرادت، تیری دلی خواہش کا گھوڑا تیرے قابو میں ہو جائے گا۔ یعنی تیرے دل کا مقصد پورا ہو جائیگا۔

مرداں، نیک مرد۔ گنبد گرداں، آسمان کو پھیرنے والا یعنی اللہ تعالیٰ۔ بہر، واسطے۔ میاں، کمر۔ آفات، آفت کی جمع۔ مصیبت۔

ہر کہ پیشِ صالحاں خدمت کند	ایزدش با دولت و حرمت کند
خادماں راہست در جنت مآب	روزِ محشر بے حساب و بے عقاب
خادماں باشند اخواں را شفیع	جائے ایشاں در جہاں باشد رفیع
گرچہ خادم عاصی و مفلس بود	بہتر از صد عابدِ ممسک بود
می دہد ہر خادمے را مستعان	اجر و مُزدِ صائمان و قائمان
بہرِ خدمت ہر کہ بربندد کمر	از درختِ معرفت یابد ثمر
ہر کہ خادم شد جنانش میدہند	ہم ثوابِ غازیانش میدہند

در بیانِ صدقہ

تا اماں باشی ز قہرِ کردگار	صدقہ میدہ در نہان و آشکار
صدقہ دہ ہر بامداد و ہر پگاہ	تا بلاہا از تو گرداند اِلٰہ
ہر کہ اُو را خیر عادت می شود	بے گماں عمرش زیادت می شود
آنکہ نیکی می کند در حقِ ناس	بہترینِ مردماں اُو را شناس
آنکہ از وے ہست مردم را ضرر	درمیانِ خلق زو نبود بتر
دیں ندارد ہر کہ نبود ترسگار	نیست عقل آنرا کہ باشد نابکار
با ورع باش اے پسر گر مومنی	کافری از قہرِ حق گر ایمنی
ہر کرا نبود ورع ایمانش نیست	ہر کرا نبود حیا احسانش نیست
توبہ نبود ہر کرا توفیق نیست	حق نہ بیند ہر کرا تحقیق نیست

در بیانِ تعظیمِ مہمان

اے برادر میہماں را نیک دار	ہست مہماں از عطائے کردگار
میہماں روزی بخود می آورد	پس گناہِ میزباں را می برد
ہر کرا اجبار دارد دشمنش	باز دارد میہماں از مسکنش

صالحاں، صالح کی جمع۔ نیک آدمی۔ حرمت، عزت۔ مآب، ٹھکانہ۔ عقاب، جھڑک۔ اخواں، اخ کی جمع، بھائی۔ شفیع، شفاعت کرنے والا۔ رفیع، بلند۔ عاصی، گنہگار۔ ممسک، بخیل۔ جناں، جنت۔ صدقہ، خیرات۔ اماں، امن۔ قہر، غضب۔ نہاں، پوشیدہ۔ آشکار، ظاہر۔ بامداد، صبح۔ پگاہ، فجر۔ خیر، خیرات۔ ناس، لوگ۔ ضرر، نقصان۔ بتر، برا۔ نابکار، نالائق۔ احسان → ایمان کامل۔ توبہ توفیقِ الٰہی کے بغیر نہیں ہو سکتی اور تحقیق کے بغیر حق نظر نہیں آسکتا۔ نیک دار، اچھا برتاؤ کر۔ کردگار، اللہ تعالیٰ۔ میزبان، جس کے گھر مہمان ٹھہرے اس کو میزبان کہتے ہیں۔

اے برادر دار مہماں را عزیز
مومنے کو داشت مہماں را بنکو
ہر کرا شد طبع از مہماں ملول
بندۂ کو خدمتِ مہماں کند

ہر کہ مہماں را بروئے تازہ دید
از تکلف دور باش اے میزباں
میہماں را اے پسر اعزاز کن
ہست میہماں از عطا ہائے کریم
معرفت داری گرہ بر زر مبند
خیرہ بر خوانِ کسے مہماں مشو
ہر کہ مہماں را گرامی می کند
ہر کہ مہمانت شود از خاص و عام
زانچہ داری اندک و بیش اے پسر
ناں بدہ بر جائعاں بہرِ خدائے
با تنِ عُور آں کہ بخشد جامۂ
ہر کہ ثوبے با تنِ عُورے دہد
گر برآری حاجتِ محتاج را
ہر کرا باشد بدولت بخت یار
اے پسر ہرگز مخور نانِ بخیل
نانِ ممسک جملہ رنجست و عنا
تا نخوانندت بخوانِ کس مرو

تا بیابی عزت از رحماں تو نیز
حق کشاید بابِ جنت را بر د
از وے آزردہ خدا و ہم رسول
خویش را شایستۂ رحماں کن
از خدا الطافِ بے اندازہ دی
تا گرانی نبودت از میہماں
گر بود کافر برو در باز کن
ہر کہ زو پنہاں شود باشد لئیم
چوں رسد مہماں بر ویش در مبند
چوں رسد مہماں از و پنہاں مشو
کو شِشے در نیکنامی می کن
پیشِ او می باید آوردن طعام
برد باید پیشِ درویش اے پسر
تا دہندت در بہشتِ عدن جا
حق دہد او را ز رحمت نامہ
در دو عالم ایزدش نورے دہ
بر سر از اقبال یابی تاج
خیر ورزد در نہان و آشکار
کم نشیں در عمر بر خوانِ بخیل
می شود نانِ سخی نور و صفا
در پئے مردار چوں کرگس م

طبع، طبیعت۔ ملول، رنجیدہ، آزردہ، ناراض۔ تازہ روئی، ہنس مکھی۔ الطاف، لطف کی جمع، مہربانی۔ تکلف، بناوٹ۔ گرانی، بوجھ۔ اعزاز، عزت۔ در باز کردن، دروازہ کھولنا۔ لئیم، کمینہ۔ معرفت، پہچان۔ گرہ، گانٹھ۔ زر، نقدی۔ یعنی بن بُلائے کسی کا مہمان نہ بن۔ گرامی کردن، عزت کرنا۔ اندک و بیش، تھوڑا زیادہ۔ جائعاں، جائع کی جمع ہے۔ بھوکا۔ جائے، جگہ۔ تن، جسم۔ عور، ننگا۔ جامہ، کپڑا۔ نامہ، چٹھی۔ ثوب، کپڑا۔ جو ننگے آدمی کا ستر ڈھانپتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو دونوں جہان کی سرفرازی عطا کرتا ہے۔ برآری، پورا کرے تو۔ اقبال، مرتبہ۔ خیر، نیکی۔ ورزد، اختیار کرتا ہے۔ خوان، دسترخوان۔ ممسک، بخیل۔ کرگس، گدھ۔

چشمِ نیکی از خسیسِ دوں مدار	سقفِ ویراں را تو بر استوں مدار
گر کنی خیرے تو آں از خود مبیں	ہر چہ بینی نیک بین و بد مبیں

در بیانِ علاماتِ احمق

شش علامت داں کہ در احمق بود	اوّلاً غافل زیادِ حق بود
گفتنِ بسیار عادت باشدش	کاہلی اندر عبادت باشدش
اے پسر چوں احمق و جاہل مباش	یکدم از یادِ خدا غافل مباش
ہر کہ اُو از یادِ حق غافل بود	از حماقت در رہِ باطل بود
ہیچ از فرمانِ حق گردن متاب	تا نمانی روزِ محشر در عذاب
طلے را اے پسر گردن منہ	نقدِ مرداں را بہر کو دن منہ
در قضائے آسمانی دم مزن	ہر کسے را بیش بین و کم مزن
دستِ خود را سوئے نامحرم میار	جانبِ مالِ یتیماں ہم میار
تا توانی راز با ہمدم مگوئے	گر تو باشی نیز با خود ہم مگوئے
تا شوی آزاد و مقبول اے عزیز	بے طمع می باش گر داری تمیز

در بیانِ علاماتِ فاسق

ہست فاسق را سہ خصلت در نہاد	باشد اوّل در دلش حُبِّ فساد
خصلتش آزردنِ خلقِ خدا است	دور دارد خویش را از راہِ راست

در بیانِ علاماتِ شقی

ہست ظاہر سہ علامت در شقی	می خورد دائم حرام از احمقی
بے طہارت باشد و بیگاہ خیز	ہم ز اہلِ علم باشد در گریز
اے پسر بگریز از اہلِ علوم	تا نہ سوزد مر ترا نارِ سموم
تا توانی ہیچ کس را بد مگوے	پیشِ مردم عیبِ کس ہرگز مجوے

چشم، امید۔ خسیس، کمینہ۔ سقف، چھت۔ استوں، ستون۔ احمق، بے وقوف۔ گفتنِ بسیار، زیادہ باتیں کرنا۔ کاہلی، سستی۔ حماقت، بیوقوفی۔ رہِ باطل، جھوٹا راستہ۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم سے ذرہ برابر بھی گردن کو نہ پھیر ہر حال میں اس کی اطاعت کر۔ گردن منہ، اطاعت نہ کر۔ نقد، عزت۔ کودن، کمینہ، یعنی لوگوں کی عزت کمینوں کے سپرد نہ کر یعنی تقدیرِ الٰہی میں گلہ شکوہ نہ کر اپنے سے ہر ایک کو بہتر سمجھ۔ میار، مت بڑھا۔ یتیماں، یتیم کی جمع۔ راز، بھید۔ ہمدم، ساتھی۔ فاسق، نافرمانی کرنے والا۔ نہاد، فطرت۔ حُب، محبت۔ فساد، لڑائی جھگڑا۔ آزردن، دکھ دینا۔ شقی، بدبخت۔ احمقی، بیوقوفی۔ بے طہارت، ناپاک۔ بیگاہ خیز، بے وقت اٹھنے والا۔ در گریز، بھاگنے والا۔ نارِ سموم، زہریلی آگ۔ خلیل، دوست۔ سائلاں، سائل کی جمع سوال کرنے والا۔ ترساں، ڈرنے والا۔ جوع، بھوک۔ لرزاں، کانپنے والا۔ خویش، اپنا رشتہ دار۔ آشنا، واقف کار۔ مرحبا، خوش آمدید۔

یعنی بخیل کو جب کوئی رشتہ دار یا دوست راستہ میں مل جاتا ہے تو وہ آنکھ بچا کر نکل جاتا ہے اور اپنے اس فعل پر خوش ہوتا ہے۔

باطہارت باش و پاکی پیشہ کن	وز عذابِ گور نیز اندیشہ کن

دربیانِ علاماتِ بخیل

سہ علامت ظاہر آمد زبخیل	با تو گویم یاد گیرش اے خلیل
اوّلاً از سائلاں ترساں بود	وز بلائے جوع ہم لرزاں بود
چوں رسد در رہ بخویش و آشنا	بگذرد زانجا و گوید مرحبا
نیست از مالش کسے را فائدہ	کم رسد با کس زخوانش مائدہ

دربیانِ قساوتِ قلب

سخت دل را سہ علامت یافتم	چوں بدیدم رُو ازو برتافتم
با ضعیفاں باشدش جور و ستم	ہم قناعت نبودش با بیش و کم
موعظت ہر چند گوئی بیشتر	در دلِ سختش نباشد کارگر
اہلِ دُنیا را بمعنی مردہ داں	تا نباشی ہمنشیں با مُردگاں

دربیانِ حاجت خواستن

حاجتِ خود را مجوئے از زشت روئے	آنکہ دارد روئے خوب از وے بجوئے
مومنے را با تو چوں اُفتادہ کار	تا توانی حاجتِ اُو را برار
حاجتِ خود را جز از سلطاں مخواہ	چوں نخواہی یافت از درباں مخواہ
از وفاتِ دشمناں شادی مکن	از کسی پیشِ کس آزاری مکن

دربیانِ قناعت

با قناعت ساز دائم اے پسر	گرچہ ہیچ از فقر نبود تلخ تر
ہر سحر برخیز و استغفار کن	فرصتے اکنوں کہ داری کار کن
ہمنشینِ خویش را غیبت مکن	غیرِ شیطاں بر کسے لعنت مکن
چوں شود ہر روز در عالم جدید	از گناہاں توبہ می باید گزید

مالش، یعنی اس کے مال سے
کسی کو فائدہ نہیں پہنچتا اور نہ ہی
اس کے گھر سے کسی کو کھانا نصیب
ہوتا ہے۔ قساوت،
سخت دل۔ رو برتافتن، منہ کو
پھیر لینا۔ جور و ستم، ظلم۔ موعظت،
نصیحت۔ بیشتر، زیادہ۔ کارگر،
مؤثر۔ یعنی جو لوگ یادِ خدا سے
غافل ہو کر دنیا میں مشغول ہو
جاتے ہیں وہ مردہ ہیں اور
زندہ مردہ کی صحبت میں نہیں
بیٹھتا۔ حاجت خواستن، حاجت
چاہنا۔ زشت رو، بدشکل۔
خوب رو،
خوبصورت۔
یعنی اپنی
ضرورت
کو بادشاہ
کے سامنے
پیش کر دا گر اس تک
رسائی نہ ہو سکے تو چوکیدار
کے سامنے مت رکھو کیونکہ
اس سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔
از وفات، یعنی دشمن کی
موت سے خوشی نہ کر کیونکہ
یہ وقت دوستوں کے لیے
بھی ہے اور کسی کے سامنے
کسی دوسرے کے متعلق لاتعلقی
کا اظہار نہ کر۔ قناعت، صبر۔
دائم، ہمیشہ۔ تلخ تر، زیادہ
کڑوا۔ یعنی تہجد کے لیے اٹھ اور
اپنے گناہوں کی معافی مانگ۔
ہمنشیں، ساتھی۔ جدید، نیا۔

ہر کہ را ترسے نباشد از خدا — حق بترساند ز ہر چیزی ورا
تا توانی حاجتِ مسکیں برآر — تا برآرد حاجتت را کردگار
ہست مالت جملہ در کف عاریت — گر بماند از تو باشد زاریت
عاریت را بازمی باید سپرد — ہیچ کس دیدی کہ زر با خود بُبرد
حاصل از دنیا چہ باشد اے امیں — نہ گزے کرپاس و سہ گز از زمیں
ہر چہ دادی در رہِ حق آنِ تست — انچہ ماند از تو بلائے جانِ تست
ہر کہ با اندک ز حق راضی شود — حاجتِ او را خدا قاضی شود
ہست دنیا بر مثالِ قنطرہ — بگذر از وے گر تو داری روبرہ
ہر کہ سازد بر سرِ پل خانۂ — نیست عاقل او بود دیوانۂ
از خدا نبود روا جُستن غنا — ہست مومن را غنا رنج و عنا
فقر و درویشی شفائے مومن ست — زانکہ اندر وے صفائے مومن ست
مال و اولادت بمعنی دشمن اند — گرچہ نزدیکِ تو چشم روشن اند
اِنّما اموالکم را یاد گیر — مال و ملکِ ایں جہاں برباد گیر
مردِ رہ را بودِ دنیا سود نیست — ہر گزش اندیشۂ نابود نیست
ہر کہ از صدقش دلِ صافی بود — خرقۂ بالقمۂ کافی بود
ہر کہ در بندِ زیادت می شود — دور از اہلِ سعادت می شود
بندگانِ حق چوں جاں را باختند — اسپِ ہمت تا ثریا تاختند
تا نبازی در رہِ حق ہر چہ ہست — انچہ می باید کجا آید بدست

در بیانِ نتائجِ سخا

در سخا کوش اے برادر در سخا — تا بیابی از پسِ شدت رخا
[illegible]ش پیوستہ جوانمرد اے اخی — زانکہ نبود دوزخی مردِ سخی

ترس۔ خوف۔ ورا۔ دراصل اورا ہے، اس کو۔ عاریت۔ مانگا ہوا۔ کرپاس، سوتی کپڑا، کھدر۔ ہرچہ۔ یعنی تیرا مال وہ ہے جو تو نے اللہ کی راہ میں خرچ کیا اور جو بچ گیا وہ تیرے لیے باعث عذاب ہے۔ قاضی۔ پورا کرنے والا۔ قنطرہ۔ پل۔ برسرپل۔ پل کے اوپر۔ غنا۔ دولت مندی۔ یعنی اللہ تعالیٰ سے صرف دنیا کا سوال نہیں کرنا چاہیے بلکہ دنیا و آخرت کا سوال کرنا چاہیے۔ صفا۔ صفائی۔ انما اموالکم و اولادکم فتنۃ۔ یعنی تمہارے مال اور اولاد تمہارے لیے فتنہ ہیں۔ مرد رہ را یعنی مرد کامل کو دنیا کے آنے کی خوشی اور جانے کا غم نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کے دل میں دنیا کی ہوس ہوتی ہے یعنی جس کا دل سے صاف ہوجاتا ہے وہ ایک اور لقمے پر کفایت کرتا ہے۔ بندگان۔ بندگانِ حق۔ خدا کے خاص بندے۔ جاں را باختند، جان کی بازی لگاتے ہیں۔ اسپ، گھوڑا۔ ثریا۔ مخصوص ستاروں کا نام ہے جو گچھے کی شکل میں ہوتے ہیں۔ تا نبازی در رہ حق۔ یعنی جب تک تن من دھن خدا کی رہ میں قربان نہ کرے اس وقت تک قرب خداوندی نصیب نہیں ہوسکتا۔ کوشش، کوشش کر۔ پس۔ پیچھے۔ شدت۔ تکلیف۔ رخا۔ آرام۔

در رخِ مردِ سخی نور و صفاست — زانکہ در جنت قرینِ مصطفاست
حق تعالے بر درِ جنت نوشت — اینکہ جائے اسخیا باشد بہشت
اسخیا را با جہنم کار نیست — جائے ممسک جز درونِ نار نیست
کار اہلِ بخل را تلبیس داں — در جہنم ہمدمِ ابلیس داں
ہیچ ممسک نگذرد سوئے بہشت — بلکہ با او کے رسد بوئے بہشت
آنکہ می خوانند مر او را سقر — اہلِ کبر و بخل را باشد مقر
اے پسر در مردمی مشہور باش — از بخیلی و ز تکبر دور باش
با سخا باش و تواضع پیشہ گیر — تا شود روئے دولت بدرِ منیر

در بیانِ کارہائے شیطانی

چار خصلت فعلِ شیطانی بود — داند اینہا ہر کہ رحمانی بود
عطسہ مردم چو بگذشت از یکے — باشد آں از فعلِ شیطاں بیشکے
خونِ بینی نیز از شیطاں بود — آنکہ ظاہر دشمنِ انساں بود
خامیازہ فعلِ شیطان ست وقتے — اے پسر ایمن مباش از مکرِ وے

در بیانِ علاماتِ منافق

دور باش اے خواجہ از اہلِ نفاق — در جہنم داں منافق را وثاق
سہ علامت در منافق ظاہر ست — زاں سبب مقہورِ قہرِ قاہر ست
وعدہ ہائے او ہمہ باشد خلاف — قولِ او نبود بغیر از کذب و لاف
مومناں را کم اعانت می کند — ہم امانت را خیانت می کند
نیست در وعدہ منافق را وفا — زاں نباشد در رخش نور و صفا
تا نہ پنداری منافق را امیں — نیست بادا نشترش از روئے زمیں
از منافق اے پسر پرہیز کن — تیغ را از بہرِ قتلش تیز کن

قرین۔ ساتھی۔ اسخیا۔ سخی کی جمع۔ بخشش کرنے والا۔ ممسک، بخیل۔ اہلِ بخل، بخیل لوگ۔ تلبیس، دھوکہ۔ ہمدم۔ ساتھی۔ سقر۔ دوزخ۔ مقر، ٹھکانہ۔ مردمی، جوانمردی۔ تواضع، عاجزی۔ پیشہ، عادت۔ بدرِ منیر، چمکنے والا چاند۔ رحمانی، رحمن یعنی خدا کا بندہ۔ عطسہ، چھینک یعنی چھینک جب آتی آتی رک جائے تو یہ شیطانی فعل ہے۔ خونِ بینی، ناک کا خون یعنی نکسیر۔ خامیازہ
اہلِ نفاق، منافق لوگ۔ وثاق، بیڑی، جو قیدی کے پاؤں میں ڈالی جاتی ہے۔ مقہور، کیا ہوا۔ قہر، غضب۔ قاہر، غضب کرنے والا۔ کذب و لاف، جھوٹ اور بڑ۔ اعانت، مدد یعنی منافق کی تین علامات ہیں، جھوٹ بولنا، وعدہ خلافی، امانت میں خیانت کرنا۔
امین، امانت دار۔ نیست بادا، یعنی خدا تعالے دنیا کی منافقت کی شر سے پاک کر دے۔ تیغ، تلوار۔

*

نافق ہر کہ ہمرہ می شود — منزلِ او در تگِ چہ می شود

در بیانِ علاماتِ متقی

علامت باشد اندر متقی — کے بود نسبت تقی را با شقی

حذر باش اے تقی از یارِ بد — تا نیند از د ترا در کارِ بد

رود ذکرِ دروغش بر زباں — از طریقِ کذب باشد بر کراں

حلال و پاک ہم گیرند کام — تا نیفتند اہلِ تقویٰ در حرام

در بیانِ علاماتِ اہلِ جنّت

کرا باشد سہ خصلت در سرشت — باشد آنکس بیشک از اہلِ بہشت

کر در نعما و صبرا اندر بلا — می دہد آئینۂ دل را جلا

کہ مستغفر بود اندر گناہ — حق ز نارِ دوزخش دارد نگاہ

کہ ترسد از آلۂ خویشتن — خواہد او عذرِ گناہِ خویشتن

صیبت را ہر کہ پے در پے کند — ایزدش از اہلِ جنّت کے کند

ے پسر دائم باستغفار باش — و ز بدان و مفسداں بیزار باش

زنی خیرے بدستِ خویش کن — خیرِ خود را وقفِ ہر درویش کن

ب درم کاں از دستِ خود دہند — بہ بود زاں کز پسِ او صد دہند

بہ بخشی خود یکے خرمائے تر — بہتر از بعدِ تو صد مثقالِ زر

رچہ بخشیدی مکن با او رجوع — گر ز پا افتادہ از دستِ جوع

ں بداں ماند کہ شخصے قے کند — باز میلِ خوردنِ آں می کند

پسر گر چیزے کے بخشد پدر — می رسد گر باز گیرد زاں پسر

ے پسر شادی زمال و زر مجوی — انچہ کس را دادہ دیگر مجوی

ہمراہ. ساتھی۔ منزل. مقام۔ تگ، گہرائی۔ چہ. کنواں۔ یہ لفظ چاہ کا مخفف ہے۔ متقی. پرہیزگار۔ ذکرِ دروغ. جھوٹی بات۔ طریق. راستہ۔ کذب. جھوٹ۔ بر کراں. کنارہ کش۔ از حلال. یعنی متقی پاک اور حلال چیز کھاتا ہے اور حرام سے بچتا ہے۔ سرشت. فطرت۔ نعما. نعمت کی جمع۔ بلا. مصیبت۔ آئینہ. شیشہ۔ جلا. روشنی۔ مستغفر. توبہ کرنیوالا۔ نگاہ داشتن. محفوظ رکھنا۔ آلہ. خدا تعالیٰ۔ عذر. معافی۔ بداں. بد کی جمع ہے۔ مفسداں. مفسد کی جمع فساد پھیلانے والا گروہ۔ خیرے. خیرات. یعنی اگر تو کوئی صدقہ خیرات کرنا چاہتا ہے تو اپنی زندگی میں اپنے ہاتھ سے کر۔ درم. ایک سکہ ہے جو چار آنے کے برابر ہوتا ہے۔ ہر چہ بخشیدی. یعنی ایک دفعہ خدا کے نام پر دے کر واپس نہ لو اگرچہ بھوک تمہیں کتنا ہی لاغر کیوں نہ کر دے۔ میل. رجوع۔ بار غبت۔ باپسر. یعنی باپ بیٹے کو کوئی چیز صدقہ کرنے کے بعد
[illegible] لے سکتا ہے کیونکہ بیٹے کا مال بھی باپ کا مال ہے۔

سوَد، فائدہ۔ نہی لا تفرح، یعنی خوش نہ ہو دنیا سے۔ یہ نہی یاد رکھ۔ شادمانی، خوشی یعنی میں نے استادوں سے یہ سبق سیکھا ہے

در بیانِ آنکہ در دنیا از آں خوش نباید بود

شادیٔ دنیا سراسر غم بود　　سودِ اُو را در عقب ماتم بود

نہیِ لاتفرح ز دنیا گوش دار　　جائے شادی نیست دنیا ہوش دار

شادمانی را ندارد دوست حق　　ایں سخن دارم ز استاداں سبق

اے پسر با محنت و غم خوئے کن　　روئے دل را جانبِ دلجوئے کن

گر فرح داری ز فضلِ حق رواست　　لیک از دنیا فرح جستن خطاست

حُزن و اندوہست قوتِ بندگاں　　غم شود یارِ فرح جویندگاں

از چہ موجودی بیندیش اے پسر　　ہر کسے دارد غمِ خویش اے پسر

کرد ایزد مر ترا از نیست ہست　　از برائے آنکہ باشی حق پرست

تا تو باشی بندہ معبود باش　　با حیا و با سخا و جود باش

در بیانِ نصائح و نتائج دینی و دنیوی

خواب کم کن اوّلِ روز اے پسر　　نفس را بدخو میاموز اے پسر

آخرِ روزت نکو نبود منام　　پیشتر از شام خواب آمد حرام

اہلِ حکمت را نمی آید صواب　　درمیانِ آفتاب و سایہ خواب

اے پسر ہرگز مرو تنہا سفر　　با شدت رفتن سفر تنہا خطر

دست را بر رُخ زدن شومست شوم　　استماعِ علم کن ز اہلِ علوم

شب در آئینہ نظر کردن خطاست　　روز اگر بینی تو روئے خود رواست

خانہ گر تنہا و تاریکت بود　　مونسے باید کہ نزدیکت بود

دست را کم زن تو در زیرِ زنخ　　نزدِ اہلِ علم سر د آمد چو یخ

چارپایاں را چو بینی در قطار　　درمیانِ شاں نیائی زینہار

تا فزاید قدر و جاہت را خدا　　روز و شب می باش دائم در دعا

کہ اللہ تعالیٰ خوشی کو دوست نہیں رکھتا۔ خوئے کن۔ عادت ڈال۔ روئے دل، دل کا چہرہ یعنی توجہ۔ دلجوئے، دل کو ڈھونڈنے والا یعنی اللہ تعالیٰ۔ فرح، دنیا کی خوشی یعنی اگر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے تجھے دنیا کی خوشی عطا کی ہے تو درست ہے ورنہ اس کا سوال نہ کر۔ حزن، غم۔ اندوہ، فکر۔ قوت، روزی۔ فرح، خوشی۔ از چہ موجودی، تو کس لیے پیدا ہوا یعنی اللہ تعالیٰ نے تجھے کس لیے پیدا فرمایا ہے اس کی فکر کر۔ ایزد، اللہ تعالیٰ۔ از نیست ہست، یعنی تو نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ نے تجھے پیدا فرمایا تاکہ تو خدا کی بندگی کرے جیسا کہ ارشاد ہے: وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون۔ یعنی میں نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔ اول روز، دن کا ابتدائی حصہ۔ بدخو، بری عادت۔ آخر روز، دن کا آخری حصہ۔ اہل حکمت الخ یعنی دھوپ اور سایہ میں سونا حکماء کے نزدیک ناپسند ہے۔ تنہا، اکیلا۔ دست را بر رخ زدن، منہ پر ہاتھ مار کر پیٹنا۔ تاریک، اندھیرا۔ مونس، ہمدرد یعنی اندھیرے گھر میں اکیلے نہیں رہنا چاہیے۔ زیر زنخ، ٹھوڑی کے نیچے۔ سرد آمد آیا ہے یعنی نامناسب ہے۔ ہاتھ کو ٹھوڑی کے نیچے رکھنا علماء کے نزدیک اچھا نہیں ہے۔ چارپایاں را، یعنی چوپاؤں کی قطار میں سے مت گذر۔ قدر و جاہ، مرتبہ و عزت۔

تا شود عمرت زیادہ در جہاں — رو نکوئی کن نکوئی در نہاں

تا نہ کاہد روزیت در روزگار — معصیت کم کن بعالم زینہار

ہر کہ رو در فسق و در عصیاں کند — ایزد اندر رزقِ او نقصاں کند

کم شود روزی ز گفتارِ دروغ — در سخن کذّاب را نبود فروغ

فاقہ آرد خوابِ بسیار اے پسر — خواب کم کن باش بیدار اے پسر

ہر کہ در شب خوابِ عریاں می کند — در نصیبِ خویش نقصاں می کند

بولِ عریاں ہم فقیری آورد — اندہِ بسیار و پیری آورد

در جنابت بد بود خوردن طعام — ناپسند ست ایں بنزدِ خاص و عام

ریزۂ ناں را میفگن زیرِ پائے — گر ہمی خواہی تو نعمت از خدائے

شب مزن جاروب ہرگز خانہ در — خاک روبہ ہم منہ در زیرِ در

گر بخوانی اب و مامت را بنام — نعمتِ حق بر تو می گردد حرام

گر بہر چوبے کنی دنداں خلال — بینوا گردی وافتی در وبال

دست را ہرگز بخاک و گل مشوے — از برائے دست شستن آب جوے

اے پسر بر آستانِ در مشیں — کم شود روزی ز کردارِ چنیں

تکیہ کم کن نیز در پہلوئے در — باش دائم از چنیں خصلت بدر

در خلا جا گر طہارت می کنی — وقتِ خود را داں کہ غارت می کنی

جامہ را بر تن نشاید دوختن — باید از مرداں ادب آموختن

گر بدامن پاک سازی روئے خویش — روزیت کم گردد اے درویش بیش

دیر رو بازار و بیروں آئی زود — زانکہ رفتن را نیابی ہیچ سود

نیک نبود گر کشی از دم چراغ — رہ مدہ دودِ چراغ اندر دماغ

کم زن اندر ریش شانہ مشترک — زانکہ آں خاصِ تو باشد خوشتر ک

فاقہ، بھوک۔ عریاں، ننگا۔ نصیب، مقدر۔ بول، پیشاب۔ اندوہ، غم۔ پیری، بڑھاپا۔ جنابت، جنسی حالت ناپاکی کی حالت۔ ریزہ ناں، روٹی کا ٹکڑا۔ جاروب، جھاڑو۔ خاک روبہ، جھاڑو یعنی رات کو جھاڑو نہ پھیر اور جھاڑو دروازے سے نیچے بھی نہ رکھ۔ اب۔ ام۔ باپ ماں یعنی والدین کو نام سے مت پکار۔ چوب، لکڑی۔ بینوا، غریب۔ وبال، مصیبت یعنی ہر لکڑی سے دانتوں کا خلال منع ہے بلکہ اس کے لیے مخصوص لکڑی ہونی چاہیے ایسا نہ ہو کہ جہاں ملی اٹھا کے منہ میں ڈال لی۔



دست را، یعنی ہاتھوں کو مٹی اور کیچڑ سے صاف نہ کر بلکہ پانی سے دھو۔ آستانِ در، دروازے کی چوکھٹ۔ پہلوئے در، دروازے کی وہ لکڑی جو دیوار کی طرف بلند ہوتی ہے۔ بدر، دور۔ خلا، پیشاب خانہ۔ طہارت، غسل۔ غارت، ضائع۔ جامہ، کپڑا یعنی جسم پر پہنے ہوئے کپڑے کو نہیں سینا چاہیئے۔ دامن، پلہ یعنی جسم کے کپڑے سے چہرہ کو صاف نہ کر دبلکہ علیحدہ کپڑے سے منہ کو صاف کرنا چاہیئے۔ دیر رو بازار یعنی بازار ہر روز نہ جا اور جلدی واپس آ۔ حدیث ہے سب سے بُری جگہ بازار ہے اور عمدہ جگہ مسجد۔ نیک نبود، اچھا نہیں ہے۔ یعنی پھونک مار کر چراغ گل نہ کر۔ دود، دھواں۔ ریش، داڑھی۔ شانہ، کنگھی۔ مشترک، مشترکہ۔

از گدایاں پارہائے ناں مخر — زانکہ می آرد فقیری اے پسر
دُور کن از خانہ تارِ عنکبوت — باشد اندر ما ندنش نقصانِ قوت
خرج را بیروں ز اندازہ مکن — خشک ریشِ خویش را تازہ مکن
دسترس گر باشدت تنگی مکن — چونکہ رہواری بره لنگی مکن

دربیانِ فوائدِ صبر

تا شوی در روزگار از صابراں — غم مکن از دیدنِ سختی گراں
گر ترش سازی تو رُو اندر بلا — خویش را از صابراں مشمر ہلا
در بلا وقتے کہ صابر نیستی — نز اہلِ صدق شاکر نیستی
بے شکایت صبرِ تو باشد جمیل — باکسے کم کن شکایت از خلیل
گر نباشد فخر از درویشیت — کے باہلِ فقر باشد خویشیت
گر ہمہ جنبش بفرماں باشدت — حرمتت از حد فراواں باشدت
بندہ از خدمت بعقبیٰ می رسد — لیکن از حرمت بمولیٰ می رسد
حرمتت در خدمت آرامِ دل ست — ہر کہ خدمت کرد مردِ مقبل ست
گر نگردی اے پسر گردِ خلاف — آنگہے زیبد ترا در صبر لاف
گر ہمی داری فرح را انتظار — در بلا جز صبر نبود ہیچ کار

دربیانِ تجرید و تفرید

گر صفا می بایدت تجرید شو — ور خبر داری ز اہلِ دید شو
ترکِ دعوی ہست تجرید اے پسر — فہم کن معنیٔ تفرید اے پسر
اصلِ تجریدت وداعِ شہوت است — بلکہ کلّی انقطاعِ شہوت است
گر دہی یکبار شہوت را طلاق — آں زماں گردی تو در تفرید طاق
گر تو بر داری ز غیرش اعتمید — آنگہ از تجرید گردی بامید

صابراں، صابر کی جمع۔ صبر کرنیوالا۔ سختی، تکلیف۔ ترش، کھٹا۔ بلا، مصیبت۔ مشمر، شمار نہ کر۔ ہلا، ہرگز۔ اہلِ صدق، سچے لوگ۔ جمیل، اچھا۔ خلیل، دوست۔ خویشیت، تعلق یعنی اگر تجھے درویشی پر فخر نہیں تو پھر فقرا کے ساتھ تجھے کوئی تعلق نہیں۔ جنبش، حرکت۔ فرماں، حکم۔ حرمت، عزت۔ فراواں، زیادہ یعنی اگر تیرے تمام کام اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہوں تو اس کی بارگاہ میں تیری بے حد عزت ہوگی۔ عقبیٰ، آخرت۔ حرمتت یعنی تیری عزت اور دلی سکون دوستوں کی خدمت میں ہے۔ مقبل، مقبولِ خدا۔ فرح، خوشی۔ تجرید۔ تفرید۔ اپنے آپ کو ماسوی اللہ سے اور دنیاوی آلائشوں سے علیحدہ کرنا۔ صفا، صفائی۔ تجرید شو، اکیلا ہو جا۔ اہلِ دید، دیدارِ الٰہی کا شوق رکھنے والے۔ ترکِ دعویٰ، اپنے آپ کو مٹا دینا، عاجزی و انکساری اختیار کرنا۔ فہم کن، سمجھ لے۔ وداع، چھوڑنا۔ انقطاع، چھوڑنا۔ طاق، اکیلا۔ اعتمید، اعتماد۔ بھروسہ۔ بامید، امید والا۔

وقت مطلق، بالکل۔ ترک، چھوڑنا۔ برکش، اتار دے۔ فاخرت، فخر والا یعنی دنیاوی زیب و زینت کو خدا کی رضا

اعتمادت چوں ہمہ برحق بود — آں دمت تفریدِ جاں مطلق بود

ترکِ دنیا کن برائے آخرت — وز بدن برکش لباسِ فاخرت

گر بیابی از سعادت ایں مقام — صاحبِ تجرید باشی والسّلام

گر ز دنیا دست شوئی بہرِ حق — وانکہ از تفرید گویندت سبق

رَو مجرّد باش دائم مرد باش — تا بہر فرقے نشینی گرد باش

گِردِ کبر و عُجب و خود رائی مگرد — قدرِ خود بشناس و ہر جائی مگرد

ہر کہ گِردِ کورۂ انگشت گشت — جامہ از دودش سیاہ و زشت گشت

وانکہ با عطّار میگردد قریب — اُو ہمہ یابد ز بوئے خوش نصیب

ہمنشینِ صالحاں باش اے پسر — دور باش از رند و قلّاش اے پسر

جانبِ ظالم مکن میل اے عزیز — ور کنی گردی ازاں خیل اے عزیز

رَو ز اہلِ ظلم بگریز اے فقیر — تا نسوزی ز آتش تیز اے فقیر

صحبتِ ظالم بسانِ آتش است — زانکہ خلق آزار تند و سرکش است

از حضورِ صالحاں صالح شوی — ور نشینی با بداں طالح شوی

ہر کہ اُو با صالحاں ہمدم شود — در حریمِ خاصِ حق محرم شود

اے پسر مگذار راہِ شرع را — اصل یابی گر بگیری فرع را

از شریعت گر نہی بیروں قدم — در ضلالت اُفتی و رنج و الم

ہر کہ در راہِ ضلالت می رود — از جہالت با بطالت می رود

حق طلب وز کارِ باطل دور باش — در سخا و مردمی مشہور باش

ہر کہ نگزیند صراطِ مستقیم — در عذابِ آخرت ماند مقیم

در رہِ شیطاں منہ گام اے اخی — تا نگردی خوار و بدنام اے اخی

ہر کہ در راہِ حقیقت سالک است — روز و شب خائف ز قہرِ مالک است

لیے ترک کر دے۔ سعادت، نیک بختی۔ دست شوئی، ہاتھ دھوئے۔ یعنی تجرید حاصل کرنے کے لیے پہلے دنیا سے ہاتھ دھوئے۔ مجرّد، دنیاوی آلائشوں سے اکیلا۔ فرقِ سر کی چوٹی۔ گرد، غبار۔ کبر، تکبر۔ عجب، غرور۔ خود رائی، خود پسندی۔ کورہ، بھٹی۔ انگشت، کوئلہ۔ دود، دھواں۔ زشت، میلے۔ صالحاں، یعنی نیک لوگوں کے پاس بیٹھ اور بُروں سے دور رہ۔ رند، احکام شرع کی پابندی نہ کرنے والا۔ قلّاش، بدمعاش۔ میل، رغبت۔ خیل، گروہ۔ بسان، مانند۔ بار زاہدہ ہے سان۔ بداں، بد کی جمع۔ طالح، بُرا۔ یعنی جیسی مجلس ہوگی ویسی ہی تاثیر۔ حریم، دربار۔ اے پسر مگذار، یعنی شریعت کے راستہ کو مت چھوڑ۔ یہ جڑ کی مانند ہے جڑ قائم ہو تو درخت پھل دیتا ہے ورنہ خشک ہو جاتا ہے۔ ضلالت، گمراہی۔ صراطِ مستقیم، سیدھا راستہ (مسلک اہل سنت والجماعت)۔ مقیم، رہنے والا۔ گام، قدم۔ خوار، ذلیل۔ راہِ حقیقت، سچا راستہ خدا کی راہ۔ سالک، چلنے والا۔ خائف، ڈرنے والا۔

بر خلافِ نفس کن کارا اے پسر — تا نیفتی زار در نارِ سقر

در بیانِ کرامتِ الٰہی

چار چیز است از کرامتہائے حق — مقبل ست آنکس کہ گیرد ایں سبق
اولش آں باشد کہ باشد راست گوے — با سخاوت باشد و ہم تازہ روے
بعد ازاں حفظِ امانت باشدش — ہم نظر پاک از خیانت باشدش
ہر کرا حق دادہ باشد ایں چہار — باشد آں کس مومن و پرہیزگار

در بیانِ آنکہ دوستی را نشاید

دوستِ بد باشد زیاں کارا اے پسر — تو طمع زاں دوست بردار اے پسر
ہر کہ می گوید بدیہائے تو فاش — دوست مشمارش بد و ہمدم مباش
دوستی ہرگز مکن با بادہ خوار — از چناں کس خویشتن را دور دار
منعمے گر می کند ترکِ زکوٰۃ — دور از وے باش تا داری حیوٰۃ
دور شو زاں کس کہ خواہد از تو سود — گر سرِ خود بر قدمہائے تو سود
اے پسر از سود خواراں کن حذر — خصمِ ایشاں شد خدائے دادگر
آنکہ از مردم ہمی گیرد ربا — زینہارا او را نگوئی مرحبا

در بیانِ غمخواریِ مردم

بر سرِ بالینِ بیماراں گذر — زانکہ ہست ایں سنتِ خیر البشر
ناتوانی تشنہ را سیراب کن — در مجالس خدمتِ اصحاب کن
خاطرِ ایتام را دریاب نیز — تا ترا پیوستہ حق دارد عزیز
چوں شود گریاں یتیمے ناگہاں — عرشِ حق در جنبش آید آں زماں
چوں یتیمے را کسے گریاں کند — مالک اندر دوزخش بریاں کند
آنکہ خنداند یتیمِ خستہ را — باز یابد جنتِ دربستہ را

نارِ سقر، دوزخ کی آگ۔ راست گوئی، سچ بولنے والا۔ دوستِ بد، برا دوست۔ طمع، لالچ۔ فاش، ظاہر۔ بادہ خوار، شرابی۔ سود، بیاج۔ سود، رگڑے یعنی سود خوار اگر اپنے سر کو تیرے پاؤں رگڑے پھر بھی اس کے قریب نہ جا۔ سود خوار، بیاج کھانے والا۔ حذر، پرہیز۔ خصم، دشمن۔ دادگر، انصاف کرنے والا۔ مرحبا، خوش آمدید۔ بالیں، سرہانہ۔ خیر البشر، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ تشنہ، پیاسا۔ مجالس، مجلس کی جمع۔ اصحاب، ساتھی۔ خاطر، دل۔ ایتام، یتیم کی جمع۔ دریاب، دلجوئی کر۔ ناگہاں، اچانک۔ گریاں، رونے والا۔ بریاں، جلانا۔ یعنی یتیم کو تکلیف پہنچانا عذابِ الٰہی میں گرفتار ہونے کا سبب ہے۔ خستہ، غمناک۔ یعنی جو شخص یتیم کو خوش کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت کے بند دروازے کھول دیتا ہے۔

اسرار، سر کی جمع۔ بھید۔ پیراں، پیر کی جمع۔ بوڑھا۔ سیرت ہائے خوب، اچھی عادت۔ بر سر سیری۔ یعنی پیٹ بھرے ہوئے پر

ہر کہ اسرار کند فاش اے پسر — از چناں کس دور می باش اے پسر
در جوانی دار پیراں را عزیز — تا عزیز دیگراں باشی تو نیز
بر ضعیفاں گر ببخشائی رواست — کیں ز سیرت ہائے خوب اولیاست
بر سرِ سیری مخور ہرگز طعام — تا نہ میرد در بدن قلب اے غلام
علتِ مردم ز پرخواری بود — خوردنِ پُر تخمِ بیماری بود
راحتے نبود حسودِ شوم را — کاذبِ بدبخت را نبود وفا
ہر منافق را تو دشمن دار باش — از وے و از فعلِ وے بیزار باش
توبۂ بدخو کجا محکم شود — مر بخیلاں را مروت کم شود
تا شود دینِ تو صافی چوں زلال — باش دائم طالبِ قوتِ حلال
آنکہ باشد در پئے قوتِ حرام — در تنِ او دل ہمی میرد مدام

در بیانِ صلۂ رحم

رَو بپرسیدن برِ خویشانِ خویش — تا کہ گردد مدتِ عمرِ تو بیش
ہر کہ گرداند ز خویشاوند رُو — بے گماں نقصاں پذیرد عمرِ او
ہر کہ او ترکِ اقارب می کند — جسمِ خود قوتِ عقارب می کند
گرچہ خویشانِ تو باشند از بداں — بدتر از قطعِ رحم چیزے مداں
ہر کہ او از خویشِ خود بیگانہ شد — نامش از روئے بدی افسانہ شد

در بیانِ فتوت

چیست مردی اے پسر نیکو بداں — اولاً ترسیدن از حق در نہاں
عذر خواہد مرد پیش از معصیت — باشدش طاعات بیش از معصیت
آنکہ کارِ نیک مرداں می کند — با ضعیفاں لطف و احساں می کند
ہر کہ او باشد ز مردانِ خدا — باشد اندر تنگدستی با سخا

کھانا نہ کھا۔ علت، بیماری۔
پرخواری، زیادہ کھانا۔ تخم،
بیج یعنی زیادہ کھانا بیماری کا
بیج ہے اس سے بیماری پیدا
ہوتی ہے۔ راحت، آرام۔
حسود، حسد کرنے والا۔ شوم،
منحوس۔ بیزار، نفرت کرنیوالا۔
بدخو، بری عادت والا۔
محکم، مضبوط۔ مروت، احسان۔
صافی، صاف۔ زلال، صاف
اور میٹھا پانی۔ قوت، روزی۔
صلہ رحم، قریبی رشتہ داروں کے
ساتھ اچھا برتاؤ۔ خویشان خویش،
قریبی رشتہ دار۔
بیش، زیادہ۔
ہر کہ گرداند،
یعنی جو اپنے
قریبیوں سے
منہ پھیر لیتا ہے
اس کی زندگی میں کمی واقع ہوجاتی
ہے۔ ترک، چھوڑنا۔ اقارب،
قریبی کی جمع، رشتہ دار۔ عقارب،
عقرب کی جمع، بچھو۔ یعنی جو شخص
قریبی رشتہ داروں سے قطع رحمی
کرتا ہے اس کے جسم کو بچھو اپنی
غذا بنائیں گے۔ گرچہ خویشاں،
یعنی تیرے رشتہ دار تیرے ساتھ
اگر برا سلوک کریں پھر بھی تو ان
کے ساتھ اچھا برتاؤ کر یہی کمال
ہے۔ بیگانہ، لاتعلق۔ افسانہ،
قصہ۔ یعنی اس کا نام برائی میں مشہور
ہوجاتا ہے۔ مردی، جوانمردی۔

ترسیدن، ڈرنا۔ نہاں، پوشیدہ۔ عذر، معافی۔ معصیت، گناہ۔ طاعات، طاعت کی جمع، فرمانبرداری۔ باسخا، سخاوت کرنے والا۔

مردانِ حق، اللہ کے مقبول بندے یعنی اللہ کے مقبول بندوں کی نشانی یہ ہے کہ وہ دشمن کی دلآزاری بھی نہیں کرتے۔ خصماں

اے پسر در صحبتِ مرداں در آئے — تا نظر ہا یابی از فضلِ خدا

ہر کہ از مردانِ حق دارد نشاں — تگذراند عیبِ دشمن بر زباں

خود نخواہد مرد خصماں را ہلاک — از غمِ ایشاں شود اندوہناک

می نجوید مرد انصاف از کسے — گر رسد ظلم و جفا ہا او بسے

ہر کہ پا اندر رہِ مرداں نہاد — کے رود ہر گز پئ دنبالِ مراد

اے پسر ترکِ مرادِ خویش گیر — وانگہے راہِ سلامت پیش گیر

در بیانِ فقر

فقر میدانی چہ باشد اے پسر — با تو گویم گر نداری زاں خبر

گرچہ باشد بینوا در زیرِ دلق — خویش را منعم نماید پیشِ خلق

گرسنہ باشد زسیری دم زند — دوستی با دشمنانِ خود کند

گرچہ باشد لاغر و زار و ضعیف — وقتِ طاعت کم نباشد از حریف

خونِ دل پُر دارد و دستِ تہی — می نماید در نزاری فربہی

اے پسر خود را بدرویشاں سپار — تا نگہدارد ترا پروردگار

با فقیراں ہر کہ ہمدم می شود — در سرائے خُلد محرم می شود

در بیانِ انتباہ از غفلت

در بلا یاری مخواہ از ہیچ کس — زانکہ نبود جز خدا فریاد رس

از خدائے خویشتن غافل مباش — غافلانہ در رہِ باطل مباش

جائے گریہ است ایں جہاں در وے مخند — چشمِ عبرت بر کشا و لب بہ بند

ہمچو مور از حرص ہر سوئے مرو — پندِ ناصح را بگوشِ جاں شنو

اے پسر کودک نہ بازی مکن — کار با شیطاں با نبازی مکن

نفسِ بد را در گنہ یاری مدہ — عمر بر باد از تبہ کاری مدہ

خصم کی جمع دشمن۔ اندوہناک، غمناک۔ دمبال، پیچھے۔ ترک، چھوڑنا۔ راہِ سلامت، امن کا راستہ۔ بے نوا، محتاج۔ منعم، دولت مند۔ خلق، مخلوق۔ یعنی وہ مخلوق کے سامنے اپنے آپ کو ذلیل و رسوا نہیں کرتا، جیسا کہ فرمانِ خداوندی ہے، لا یسئلون الناس الحافا۔ گرسنہ، بھوکا۔ سیری، پیٹ کا بھرا ہوا ہونا۔ لاغر، کمزور۔ خوں دل پر دارد، یعنی دل کو مضبوط رکھتا ہے اگرچہ ہاتھ خالی ہوں۔ نزاری، کمزوری۔ فربہی، موٹاپن۔ سپار، سپردن سے امر ہے۔ سپرد کر دے۔ سرائے خلد، ہمیشہ کی سرائے یعنی جنت۔ انتباہ، متنبہ کرنا۔ بلا، مصیبت۔ یاری، مدد۔ فائدہ یہاں غیر خدا سے مراد بت اور معبودانِ باطلہ مراد ہیں اولیا انبیاء خدا کے دوست ہیں اور اس کی عطا کردہ طاقت سے اس کے بندوں کی مدد کرتے ہیں یہی اہلسنت کا مسلک ہے زیادہ تفصیل کے لیے اعلیٰ حضرت کا رسالہ الاستمداد ملاحظہ فرمائیں۔ جائے گریہ، رونے کی جگہ۔ چشمِ عبرت، نصیحت کی آنکھ۔ لب، ہونٹ۔ مور، چیونٹی۔ حرص، لالچ۔ یعنی

ہر کجا تہمت بود آنجا مرو	راہِ حق را ہمچو نابینا مرو
دشمنے داری ازو ایمن مباش	زیرِ سقفِ بے ستوں ساکن مباش
در رہِ فسق و ہوا مرکب متاز	خویشتن را سخرۂ شیطاں مساز
چوں سفر در پیش داری زاد گیر	عمرِ خود را سر بسر برباد گیر
اے پسر اندیشہ از اغلال کن	نفسِ بد را از لگد پامال کن
تا نسوزی سازگاری پیشہ کن	از عذاب و قہرِ حق اندیشہ کن
جملہ را چوں ہست بر دوزخ گذر	جائے شادی نیست با چندیں خطر
آتشے در پیش داری اے فقیر	ہیچ خوفت نیست از نارِ سعیر
عقبہ در راہست و بارت بس گراں	نگذرد بارت بسعیِ دیگراں
داری اندر پیش روزِ رستخیز	از خدایت نیست امکانِ گریز
اے پسر راہِ شریعت پیش گیر	زود تر ترکِ ہوائے خویش گیر
اے برادر باش در فرمانِ حق	تا بیابی جنت و رضوانِ حق
گردن از حکمِ خدایت بر متاب	تا نمانی روزِ محشر در عذاب
تا بیابی در بہشتِ عدن جائے	شفقتے بنمائے با خلقِ خدائے
تا دہندت جائے در دار السّلام	با فقیراں روز و شب می دہ طعام
شاد اگر داری درونِ خستہ را	باز یابی جنتِ دربستہ را
ہر کہ آرد ایں نصیحت را بجائے	در دو عالم را بخشش بخشد خدائے
یا الٰہی رحم کن بر ما ہمہ	عفو کن جملہ گناہِ ما ہمہ
عاجزیم و جرم ہا کردہ بسے	نیست ما را غیرِ تو دیگر کسے
گر بخوانی ور برانی بندہ ایم	ہر چہ حکمِ تست زاں خرسندہ ایم
رحمتِ حق باد برجانِ کسے	کیں نصائح را بخواند او بسے

تہمت۔ برائی کی جگہ۔ نابینا، اندھا
سقفَ، چھت۔ فسقَ، نافرمانی۔
مرکبَ، سواری۔ متاز، نہ دوڑا۔
سخرہَ، مسخرہ۔ چوں سفر در پیش،
یعنی قبر کا سفر تیرے سامنے ہے۔
اس کے اعمال کا خرچ تیار کرلے یہ
دنیا کی زندگی فانی ہے۔ اندیشہ،
فکر۔ اغلالَ، غل کی جمع، طوق۔
ملا، دوستی، سازگاری، موافقت۔
جملہ را یعنی سب کا گذر پل صراط
سے ہوگا۔ جو جہنم کے اوپر بچھایا
جائیگا اس سے گذر کر سب جنت
میں جائینگے بدکار بے دین گر کر
جہنم میں پہنچ جائینگے
آتشَ،
آگ۔
یعنی دوزخ
نارِ سعیر،
بھڑکنے والی آگ۔
عقبہَ، دشوار گذار گھاٹی۔ یعنی
سفرِ آخرت۔ بار۔ بوجھ۔ گراںَ،
بھاری۔ سعیَ کوشش۔ روزِ رستخیز،
قیامت کا دن۔ امکانَ طاقت۔
گریزَ، بھاگنا۔ اے پسر یعنی شریعت
مطہرہ پر عمل کر اور خواہشات
نفسانی کی پیروی چھوڑ دے۔
رضوانَ، رضامندی۔ بر متاب،
مت پھیر۔ بہشت عدنَ، جنت کا
ایک دروازہ ہے۔ شفقتَ، نرمی۔
دار السلام، جنت۔ درونِ خستہ،
زخمی دل۔ عفوَ، معاف۔ گر بخوانی،
یعنی اگر تو اپنے در پر بلائے یا دور

کرے ہم تیرے ہی عاجز بندے ہیں اور تیرے ہر حکم پر راضی ہیں۔ کیںَ، کہ ایں کا مخفف ہے۔ یہ۔ نصائح۔ نصیحت کی جمع۔

خاتمہ

رحمتے ماند بسے از ذوالجلال — بر روانِ پاکِ آں صاحب کمال

کیں ہمہ درہا بنظم آوردہ است — غوطہا در بحرِ معنی خوردہ است

یادگارے در جہاں بگذاشتہ — ہیچ پندے را فرو نگذاشتہ

اہلِ دیں را ایں قدر کافی بود — اہلِ دنیا را ہمیں وافی بود

ہر کہ اینہا را بداند عاقل است — وانکہ اینہا کار بندد کامل است

در جوارِ انبیا دار السّلام — ہمنشینِ اولیا باشد مدام

یارب آں ساعت کہ جاں بر لب رسد — جسمِ پژمردہ بتاب و تب رسد

شربتِ شہدِ شہادت نوشیم — خلعتِ راہِ سعادت پوشیم

چوں ندارم در دو عالم جز تو کس — ہم تو می باشی مرا فریاد رس

صد پندِ لقمانِ حکیم بصاحبزادۂ ذو الاحترام والتکریم

اوّل[1] آنکہ اے جانِ پدر خدائے عزّ وجل را بشناس وہر چہ از پند[2] نصیحت گوئی نخست[3] براں کار کن، سخن[3] باندازۂ خویش گوئی۔ قدرِ[4] مردم بداں حقِ[5] ہمہ کس را بشناس۔ رازِ[6] خود را نگہدار۔ یار[8] را وقتِ سختی بیازمائے۔ دوست[7] را بسود وزیاں امتحان کن۔ از مردم[9] ابلہ ونادان بگریز۔ دوست[10] زیرک و دانا گزیں۔ در کارِ خیر[11] جدّ وجہد نمای۔ بر زناں[12] اعتماد مکن۔ تدبیر[13] با مردمِ مصلح ودانا کن۔ سخن بحجت[14] گوئی۔ جوانی[15] را غنیمت داں۔ بہنگامِ جوانی[16] کارِ دوجہانی راست کن۔ یاراں[17] ودوستاں را عزیزدار۔ با دوست ودشمن[18] ابرو کشادہ دار۔ مادر و پدر[19] را غنیمت داں۔ استاد[20] را بمثابہِ پدر شمر۔ خرچ[21] را باندازۂ دخل کن۔ در ہمہ[22] کار میانہ رو باش۔ جوانمردی[23] پیشہ کن خدمتِ مہماں[24] بواجبی ادا کن۔ در خانۂ[25] کسیکہ در آئی چشم وزباں را نگاہ دار جامہ[26] وتن را پاک دار باجماعت[25] یار باش فرزند[26] را علم وادب بیاموز و اگر ممکن باشد تیر انداختن وسواری بیاموز

معنی الفاظ

دُرہا، دُر کی جمع موتی۔ نظم، شعر۔ بحر، سمندر۔ وافی، پوری۔ کاربستن، عمل کرنا۔ جوار، پڑوس۔ مدام، ہمیشہ۔ خلعت، لباس راہِ سعادت، نیکی کا راستہ۔

جانِ پدر، باپ کی جان۔ نخست کار کن۔ عمل کر۔ یعنی دوسروں کو نصیحت کرنے سے پہلے خود اس پر عمل کرو۔ اندازہ، قدر۔ یعنی اپنی قدر کے مطابق بات کرو۔ سود و زیاں، نفع نقصان ابلہ نادان، بے وقوف۔ زیرک، عقل مند۔ جد وجہد، کوشش۔ حجت، دلیل یعنی جو بات کہو اس کا ثبوت بھی دو۔ ہنگام، وقت۔ یعنی جوانی کی طاقت سے دنیا و آخرت کے کام کر۔ ابرو کشادہ دار، یعنی چہرہ کو خوش رکھ۔ دخل، آمدنی۔ واجبی، مناسب۔ نگاہ دار، محفوظ رکھ۔

کفش و موزہ کہ پوشی ابتدا از پائے راست کن و بدر آوردن از چپ گیر۔ با ہر کس کار باندازۂ او کن۔ بشب چوں سخن گوئی آہستہ و نرم گوئی و بروز چوں گوئی ہر سو نگاہ بکن۔ کم خوردن و خفتن و گفتن عادت انداز۔ ہر چہ بخود نہ پسندی بدیگراں مپسند۔ کار با دانش و تدبیر کن۔ ناآموختہ استادی مکن۔ با زن و کودک راز مگو۔ بر چیز کساں دل منہ۔ از بد اصلاں چشم وفا مدار۔ بے اندیشہ در کار مشو۔ ناکردہ را کردہ مشمر۔ کار امروز بفردا میفگن با بزرگ تر از خود مزاح مکن۔ با مردم بزرگ سخن دراز مگو۔ عوام الناس را گستاخ مساز۔ حاجتمند را نومید مکن۔ خیر کساں بخیر خود میامیز۔ مال خود را بدست و دشمن منمائی۔ خویشاوندی از خویشاں مبر۔ کساں را کہ نیک باشند بغیبت یاد مکن۔ بخود منگر۔ جماعتے کہ ایستادہ باشند تو نیز موافقت ہمہ کن۔ انگشتاں بہمہ مگذاراں۔ در پیش مردم خلال دنداں مکن۔ آب دہن و بینی باواز بلند مینداز۔ در فازہ دست بر دہن بنہ۔ بروئے مردم کاہلی مکش۔ انگشت در بینی مکن۔ سخن ہزل آمیختہ مگو۔ مردم را پیش مردم خجل مکن۔ سخن گفتہ دیگر بار مخواہ۔ از سخنے کہ خندہ آید حذر کن۔ ثنائے خود و اہل خود پیش کس مگو۔ خود را چوں زناں میارای۔ ہرگز برادر از فرزنداں مباش۔ زباں را نگاہ دار۔ وقت سخن دست مجنباں۔ حرمت ہمہ کس را پاس دار۔ بہ بد آمد کساں ہمدستاں مشو۔ مردہ را بہ بدی یاد مکن کہ سود ندارد۔ تا توانی جنگ و خصومت مساز۔ قوت آزمائے مباش۔ آزمودہ کس را بصلاح گماں مبر۔ نان خود را بر سفرۂ دیگراں مخور۔ در کار بد تعجیل مکن۔ برائے دنیا خود را در رنج میفگن۔ ہر کہ خود را شناسد او را بشناس۔ در حالت غضب سخن فہمیدہ گوئی۔ باستین آب بینی پاک مکن۔ بوقت بر آمدن آفتاب مخسپ۔ پیش مردم مخور۔ از بزرگاں براہ پیش مرد۔ در میان سخن مردم میا۔ پیش مردم سر زانو منہ۔ چپ و راست منگر بلکہ نظر بسوئے زمیں بدار۔ اگر توانی بر ستور برہنہ سوار مشو۔ پیش مہماں بکسے خشم مکن۔ مہماں را کار مفرمائے۔ با دیوانہ و مست سخن مگوئے۔ با قلاشاں و اوباشاں بر سر محلہا منشیں۔ بہر سود و زیاں آبروئے خود مریز۔ فضول و مستکبر مباش۔

کفش، جوتا۔ راست داياں۔ بدر آوردن، اتارنا۔ چپ، بایاں۔ ہر سو، ہر طرف یعنی بات کرنے سے پہلے چاروں طرف دیکھ لے۔ دانش، عقل۔ تدبیر، مشورہ۔ یعنی سوچ بچار کے بغیر کوئی کام نہ کر۔ امروز، آج۔ فردا، کل۔ خیر کساں، یعنی دوسروں کی نیکی کو اپنی نیکی نہ سمجھ۔ خویش وندی، ہمدردی۔ بخود منگر، اپنے آپ کو نہ دیکھ یعنی غرور و تکبر نہ کر۔ دہن، منہ۔ بینی، ناک۔ خازہ، ادباسی۔ ہزل، مزاح۔ پاس دار، لحاظ رکھ۔ ہمدستاں، شریک۔ تا توانی، یعنی جب تک ہو سکے لڑائی جھگڑے سے بچو۔ صلاح، بہتری۔ تعجیل، جلد بازی۔ سفرہ، دستر خوان۔ غضب، غصہ۔ از بزرگاں، یعنی بزرگوں کے آگے مت چلو۔ در سخن مردم، یعنی دوسروں کی بات میں نہ آؤ۔ ستور، سواری۔ اوباش، بدمعاش آدمی۔

خصومتِ[91][92] مردم بخویش مگیر۔ ازجنگ[93] وفتنہ برکراں باش۔ بےکار[94] دوانگشتری و درم مباش۔ مراعات[95] کن، چنداں کہ خوار نسازی۔ فروتن باش[96]، زندگانی کن بخدائے تعالےٰ بصدق، بنفس بقہر، باخلق بانصاف، بہ بزرگاں بخدمت، بخُرداں بشفقت، بدرویشاں بسخاوت، بدوستان ویاران نصیحت، بدشمناں بحلم، بجاہلاں بخاموشی، بعالماں بتواضع۔ بایں[97] طریق بسر بَرید برمالِ کسے طمع مکن وچوں پیش آید منع مکن، لیکن چوں پیش آید جمع مکن۔ وگفت[98] سہ ہزاراں کلمہ درنصیحت نوشتہ ام، سہ کلمہ ازاں برگزیدہ ام، دو کلمہ ازاں یاددار ویک را فراموش گرداں۔ یعنی خدائے تعالےٰ ومرگ را یاددار ونیکی کردہ را فراموش کن۔ ونیز[99] فرمودہ اند کہ خاموشی ہفت خاصیت دارد، زینت ست بےپیرایہ، ہیبتِ بےسلطنت، عبادتِ بےمحنت حصارِ بےدیوار، بےنیازیِ بےحذر، فراغ از کراماً کاتبین، پوشیدنِ عیبہا۔

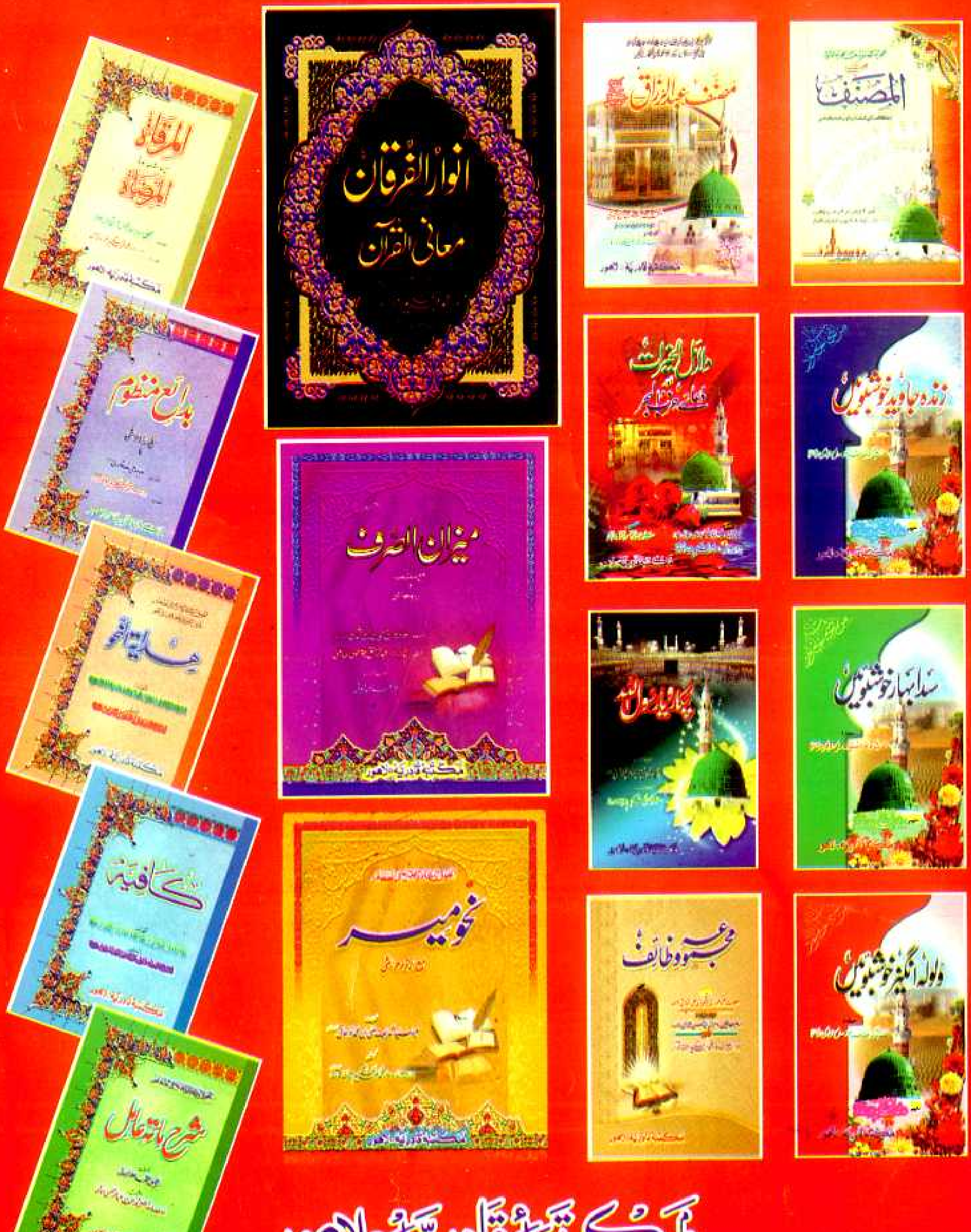
بیت

بطبعم ہیچ مضموں زِ لب بستن نمی آید	خموشی معنیٔ دارد کہ در گفتن نمی آید

فرد

سینہا را خامشی گنجینۂ گوہر کند	یاد دارم از صدف این نکتۂ سربستہ را

نقل[100] است کہ از وے پرسیدند از معنے بلوغ چیست، فرمود دو معنی دارد یکے آں کہ از مرد منی بیروں آید دوم آں کہ مرد از منی بیروں آید۔ فقط



انوار الفرقان
معانی القرآن
مصنف عبدالرزاق
المصنف
دلائل الخیرات
زندہ جاوید خوشبوئیں
میزان الصرف
ہدایۃ النحو
پکارو یارسول اللہ
سدا بہار خوشبوئیں
کافیہ
نحو میر
مجموعہ وظائف
ولولہ انگیز خوشبوئیں
شرح مائۃ عامل